نمازِ جنازہ کا ثواب، اللہ کے ولی کو ایصال کرنا

مجیب: مولانا محمد علی عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-2980

تاریخ اجراء: 14 صفر المظفر 1446ھ / 20 اگست 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

نمازِ جنازہ کا ثواب، اللہ کے ولیوں کو ایصال کیا جا سکتا ہے؟

بِسْمِ اللهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نمازِ جنازہ بھی ایک عبادت ہے اور عبادت کا ثواب ایصال کیا جا سکتا ہے۔ نیز اولیاء کرام علیہم الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں بھی اپنے کسی نیک عمل پر ملنے والا ثواب نذر کیا جا سکتا ہے۔

ہر نیکی کا ثواب ایصال کیا جا سکتا ہے، جیسا کہ فتاوی ہندیہ میں ہے: ”الأصل في هذا الباب أن الإنسان له أن يجعل ثواب عمله لغيره صلاة كان أو صوما أو صدقة أو غيرها كالحج وقراءة القرآن والأذكار وزيارة قبور الأنبياء عليهم الصلاة والسلام والشهداء والأولياء والصالحين وتكفين الموتى وجميع أنواع البر، كذا في غاية السروجي شرح الهداية“ ترجمہ: اس باب میں قاعدہ یہ ہے کہ انسان کے لئے جائز ہے کہ وہ اپنے عمل کا ثواب دوسرے کو ہبہ کر دے، چاہے وہ عمل نماز ہو یا روزہ یا صدقہ یا ان کے علاوہ، جیسا کہ حج اور تلاوتِ قرآن اور اذکار اور انبیائے کرام علیہم الصلاۃ والسلام، شہداء، اولیاء اور صالحین کے مزارات کی زیارت اور مردوں کو کفن دینا اور نیک کاموں کی تمام اقسام، اسی طرح ہدایہ کی شرح غایۃ السروجی میں مذکور ہے۔ (فتاوی هندية، کتاب المناسک، ج 1، ص 257، دار الفکر، بیروت)

فرض عبادات کا ثواب بھی ایصال کیا جا سکتا ہے، چنانچہ رد المحتار اور بحر الرائق میں ہے: ”والنظم للآخر“ من صام أو صلى أو تصدق وجعل ثوابه لغيره من الأموات والأحياء جاز ويصل ثوابها إليهم عند أهل السنة والجماعة كذا في البدائع وبهذا علم أنه لا فرق بين أن يكون المجعول له ميتا أو حيا۔۔۔ وظاهر إطلاقهم يقتضي أنه لا فرق بين الفرض والنفل“ ترجمہ: کسی نے نماز پڑھی یا روزہ رکھا یا صدقہ کیا اور اس کا ثواب کسی مردے یا زندہ کو بخش دیا یہ جائز ہے اور اہلسنت والجماعت کے نزدیک ان کو ثواب ملے گا، بدائع میں بھی

ایسے ہی ہے، اس سے معلوم ہوا کہ جسے ثواب بخشا گیا وہ زندہ ہو یا مردہ ہو اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، اور علماء کے اطلاق کا ظاہر تقاضا کرتا ہے کہ وہ عمل فرض ہو یا نفل، اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ (بحر الرائق، کتاب الحج، ج3، ص 63،64، دار الکتاب الإسلامي)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم